اسلامیات

عائشہ اقبال Batch 84

سوال نمبر 1 اسلام اور اس کی خصوصیات

اسلام کیا ہے؟

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ان ہمیشہ رہنے والی حقیقتوں میں سے ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کرامؑ کے ذریعے انسانوں کی ہدایت کے لیے بیان فرمایا ہے اور ان کی مکمل ترین شکل کو آخری پیغمبر حضرت محمدؐ نے اپنے قول وعمل کے ذریعے انسان کو عطا فرمایا۔ جس طرح سورج پرانا ہونے کے باوجود ہر روز صبح کو نئی روشنی سے منور کرتا ہے اسی طرح اسلام کی تعلیمات تہذیب کی ہر گردش اور تاریخ کے ہر موڑ کے لیے تازہ پیام لاتی ہیں۔ اسلام زندگی کے تمام معاملات کو نہایت اچھے انداز سے حل کرتا ہے۔ دنیا کا کوئی نظام اس لحاظ سے اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ محض کتابی باتیں نہیں بلکہ اسلام انسان کے تمام فکری اور روحانی تقاضوں کی تکمیل کرتا ہے۔ یہ کائنات اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اور ایک دین عطا کیا ہے۔ انسان کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ اسی دین کو اپنا کر اپنے زندگی کے معاملات کو درست کرے۔

اسلام کے معنی **اطاعت** کے ہیں۔ دین اسلام کا نام اسلام اس لیے رکھا گیا کیونکہ یہ بنیاد اللہ کی اطاعت پر ہے۔ دین ساری کائنات کا ہے کیونکہ کائنات اللہ تعالیٰ کے تابع ہے۔ فرق

Scanned with CamScanner

صرف اتنا ہے کہ کائنات مجبورانہ طور پر اللہ تعالیٰ کی پابند ہے
اور انسان سے یہ مطلوب ہے کہ وہ آزادانہ طور پر اس کا
انتخاب کر سکتا ہے۔ انسان اللہ کا بندہ ہے۔ اور اسی بندگی کا
نام اسلام ہے۔

۰- اسلام: دینِ فطرت

احکامات کے تمام مجموعے جو اسلام سے پہلے موجود
تھے وہ تمام اللہ ہی کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ ان میں سے
ہر ایک پیروی اللہ ہی کی پیروی تھی اور وہ سب کے سب دراصل
مسلمان ہی تھے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

> "ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی،
> وہ سیدھے راستے والے مسلمان تھے
> اور مشرکوں میں سے نہ تھے"

۰- اسلام: کامل دین

قرآن کی اصطلاح میں اسلام ایک کامل دین ہے۔
جو اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر حضرت محمد پر (ﷺ) ختم ہوا۔ اسلام
کے بعد اب کوئی دین نہیں آئے گا۔
قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

**اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت
لکم اسلام دینا۝**

ترجمہ:
"آج میں نے تمہارے لیے دین پورا کر چکا اور میں نے تم پر
اپنا احسان پورا کیا اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا"

Scanned with CamScanner

اسلام کی خصوصیات

اسلام کی خصوصیات میں توحید، رسالت، اخلاق حسنہ، کاملیت، جامعیت اور عالمگیریت نمایاں ہیں۔ اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب ان خصوصیات کے حامل نہیں ہیں۔

1۔ توحید: اساسِ اسلام

توحید سے مراد اللہ کو واحد ماننا، ایک جاننا اور یکتا تسلیم کرنا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

> "اور ہم نے ہر رسول کو صرف اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی فرمانبرداری کی جائے اگر یہ لوگ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا آپ کے پاس آ جاتے اور اللہ سے استغفار کرتے اور رسول بھی ان کے لیے استغفار کرتے تو اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے"

اللہ تعالیٰ ایک ہے وہی ازلی و ابدی حقیقت ہے۔ وہ سب کا مالک ہے۔ اس نے ہر چیز بنائی اور وہی اُن کا نظام چلا رہا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ نہ اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اور زمینوں و آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد و لم یولد ۝ و لم یکن لہ کفوا احد ۝

ترجمہ: "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں"۔

2- عقیدۂ رسالت

عقیدۂ رسالت سے مراد رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ پیغمبر اللہ اور اس کی مخلوق کے درمیان پیغام رسانی کا ذریعہ ہیں۔ وہ لوگوں کو اللہ کے احکامات بتاتے ہیں اور آخرت کے دن سے آگاہ کرتے ہیں۔ رسالت اسلام کی دوسری بڑی خصوصیت ہے۔ رسالت کے بارے میں ارشاد ہے۔

> "محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے آخری پیغمبر اور نبیوں کے خاتم ہیں بے شک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے"

3- عقل و فطرت پر مبنی تعلیمات

اسلام کی تعلیمات عقل و فطرت پر مبنی ہیں اور عقل کی دلیل کرتی ہیں۔ یہ انسان کے عقلی دلائل پر مبنی ہیں قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

> "زمینوں و آسمانوں کی پیدائش میں اور دن رات کے ادل بدل میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں"

4- شرک کی نفی

حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک تمام انبیاء نے انسانوں کو توحید کا بھولا ہوا سبق یاد دلایا۔ لیکن جیسے جیسے آبادی بڑھتی گئی لوگ ادھر ادھر بھٹکنے لگے اور ایک خدا کی بجائے بہت سے خدا بنا لئے۔ وہ جس چیز کو ہیبت ناک دیکھتے اسی کی پوجا پاٹ شروع کر دیتے۔ اسی طرح آگ

کا دیوتا، سمندر کا دیوتا اور آندھی کا دیوتا۔ لیکن اسلام
ان کی مخالفت کرتا ہے۔ اور شرک سے دور رہنے کو کہتا ہے
کیونکہ شرک ایک بہت بڑا بھاری ظلم ہے۔ قرآن پاک
میں ارشاد ہے۔

"اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے
ہوئے کہا تھا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
نہ ٹھہرانا۔ شرک کرنا بہت بڑا بھاری ظلم ہے"

5- قرآن: جامع کتاب

قرآن پاک ایک مکمل اور جامع کتاب
ہے۔ یہ بالکل اپنی اصل شکل میں موجود ہے۔ تمام آسمانی
کتب جو نازل ہوئی تھیں۔ ان میں سے صرف قرآن ہی اپنی
اصل حالت میں محفوظ ہے۔ دوسری کتابوں میں بہت سی
تحریفات ہو چکی ہیں۔ اس اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

ذلک الکتب لاریب فیہ ھدی المتقین ○

ترجمہ: "یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اور پرہیز
گاروں کے ھدایت کا ذریعہ ہے"

قرآن پاک اپنی اصلی حالت میں اس لیے محفوظ ہے کیونکہ
اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔
ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون ○

ترجمہ: اور ہم نے یہ کتاب اتاری ہے اور ہم خود اس کی
حفاظت کا ذمہ لیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

6- اخلاق حسنہ کا پیغام

اسلام کی خصوصیات میں اخلاق حسنہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ اخلاق سے مراد **باہمی سلوک** ہے۔ یہ اس برتاؤ کا نام ہے جو روزمرہ کی زندگی میں ایک سادہ اصول ہے اس کے بارے میں ایک روایت موجود ہے۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے"

اس روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ دوسروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے اور اچھا برتاؤ کیا جائے اس حوالے سے چند احادیث درج ذیل ہیں۔

"تم میں سے سب سے اچھا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے"

ایک اور جگہ پر ہے۔ نبی کریم فرماتے ہیں۔

> "میں تم سب اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں"

زنا ایک معاشرتی برائی ہے۔ اسلام ایک بہترین معاشرے کی تشکیل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اور زنا کے پاس بھی نہ جاؤ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے"

غصہ ایک سماجی برائی ہے۔ اس کے اثر سے حسد، کینہ، بغض اور عداوت جیسی برائیاں جنم لیتی ہیں۔ ایک مرتبہ ایک آدمی

Scanned with CamScanner

نے حضورؐ سے تین مرتبہ پوچھا کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں تو آپؐ نے تینوں مرتبہ ایک ہی جواب دیا کہ **غصے سے دور رہو۔**

اچھا اخلاق صبر، شکر، عدل و انصاف اور سچائی سے پیدا ہوتا ہے۔ صبر کا ذکر قرآن پاک میں نوے مرتبہ بار آیا ہے۔

حضرت احمد بن حنبل فرماتے ہیں۔

"نصف ایمان صبر ہے اور نصف ایمان شکر ہے"

حدیث مبارکہ میں آتا ہے

"پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت خود پر قابو پالے"

7- اسلام کا نظام تعلیم

اسلام تعلیم کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ تاریخ انسانیت میں یہ منفرد مقام اسلام کو حاصل ہے۔ اسلام نے علمی دنیا میں ایک ہمہ گیر انقلاب برپا کر دیا۔ اللہ اور نظریہ اسلام کے مطابق انسانیت نے اپنے سفر کا آغاز جہالت اور تاریکی سے نہیں بلکہ علم کی روشنی سے کیا تھا۔ حضرت آدمؑ کے بعد انسانوں کو سب سے پہلے علم کی دولت سے نوازا گیا۔ اسلام کے سوا کوئی اور مذہب اس کی بات نہیں کرتا اور نہ ہی کسی نے تعلیم کو تمام انسانوں کی بنیادی ضرورت قرار دیا۔ یونان اور چین نے غیر معمولی علمی اور مادی ترقی کو ایک طبقے کے لیے ہی کافی سمجھا۔ آپؐ پر جو سب سے پہلے وحی نازل ہوئی وہ علم کے متعلق ہے جو علم کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ اسلام تعلیم کو ایک بنیادی ضرورت قرار دیتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

Scanned with CamScanner

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اقراہ باسم ربك الذی خلق ○ خلق الانسان من علق ○ اقرا و ربك الاکرم ○ الذی علم بالقلم ○ علم الانسان مالم یعلم ○

ترجمہ: "پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو ایک خون کے لوتھڑے سے۔ پڑھ اور تیرا رب بڑا اکرم والا ہے۔ جس نے انسان کو قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ وہ علم سکھایا جسے وہ نہ جانتا تھا"

اسلام علم کو ایک روشن چراغ قرار دیتا ہے جو اس کی نشانیوں کی تصدیق کرتا ہے اور لوگوں کو جہالت کے اندھیرے سے نکالتا ہے۔ ایک جگہ پر علم کی اہمیت بتاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے علم کو ایمان کے ساتھ بیان فرمایا۔ جو علم کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

> "اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو ایمان والے ہیں اور ان کے جو علم والے ہیں"

حاصل کلام

اسلام کی خصوصیات کا جائزہ لینے کے بعد انسان اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ اسلام زندگی گزارنے کا ایک لائحہ عمل ہے۔ اسلام انسانوں کو بہت سی برائیوں سے بچاتا ہے اور سیدھی راہ پر چلنے کا حکم دیتا ہے۔ اگر انسان کامیابی چاہتا ہے تو وہ اسلام کی تعلیمات کو اپنائے اور اپنی دنیا و آخرت سنوارے